Darul ifta Darul uloom

عقیده

28 December 2015 at 22:49

To: Darululoom Karachi

سلفی حضرات اکثر پوچھتے ھیں کہ اللہ کہاں ھے ؟
اس کے جواب میں بندہ انھیں کیا جواب دیں ؟

اهل السنة والجماعة کا اس بارے میں کیا عقیدہ ھے کہ
اللہ کہاں ھے ؟

تحفتہ الامعی ، جلد ۲ ، صفحہ ۵۸۷،۵۸٦ الفقہ الابسط ، صفحہ ۲۱ الفرق بین الفرق ،صفحہ ، ۳۳۳ منح الروض الأزهر في شرح الفقه الأكبر ، صفحہ ، ۱۱۷ دفع شبه التشبیه باکف التنزیه ، صفحہ ، ٤۳

(جواب منسلک ہے ---)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

واضح رہے کہ اللہ جلّ شانہٗ کی ذات کے بارے میں اس طرح سوال کرنا بہت نازک معاملہ ہے اس سے عوام کے گمراہی میں مبتلا ہونے کا قوی اندیشہ ہے۔ اور جہاں تک ذاتِ باری تعالیٰ کے مکان کا تعلق ہے تو اس بارے میں اہلسنت والجماعت کا متفقہ عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذاتِ اقدس مکان سے پاک ہے اور اللہ تعالیٰ عرش پر مستوی ہے اور اس کی کیفیت ہمیں معلوم نہیں۔ لہٰذا مذکورہ سوال کرنے والے افراد کو صرف یہ کہہ دینا کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے، اس کے بعد وہ الجھیں تو خاموشی اختیار کریں۔

قال تعالیٰ:- [الحديد : ۴]

{وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ }

تفسير القرطبي - (۷ / ۱۹۵)

قوله تعالى : { ثم استوى على العرش } هذه مسألة الاستواء وللعلماء فيها كلام وإجراء وقد بينا أقوال العلماء فيها في الكتاب الأسنى في شرح أسماء الله الحسنى وصفاته العلى وذكرنا فيها هناك أربعة عشر قولا والأكثر من المتقدمين والمتأخرين أنه إذا وجب تنزيه الباري سبحانه عن الجهة والتحيز فمن ضرورة ذلك ولواحقه اللازمة عليه عند عامة العلماء المتقدمين وقادتهم من المتأخرين تنزيهه تبارك وتعالى عن الجهة فليس بجهة فوق عندهم.... ولم ينكر أحد من السلف الصالح أنه استوى على عرشه حقيقة وخص العرش بذلك لأنه أعظم مخلوقاته وإنما جهلوا كيفية الاستواء فإنه لا تعلم حقيقته قال مالك رحمه الله : الاستواء معلوم - يعني في اللغة - والكيف مجهول والسؤال عن هذا بدعة وكذا قالت أم سلمة رضي الله عنها......الخ

المطالب العالية من العلم الإلٰهي(للإمام فخرالدين الرازی -دار الكتب العلميه)**- (۲ /۲۵)**

الحجة الثانية فى بيان انه يمتنع كونه مختصاً بالحيز والجهة:

إنه لو كان مختصاً بالحيز ،والجهة لكان محتاجاً فى وجوده إلى ذلک الحيز والجهة . وهذا محال ،فذاک محال . بيان الملازمة : إن الحيز والجهة موجود من الموجودات ،والدليل عليه وجوه:..الخ.............. **واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم**

محمد شعیب خان
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۹/ جمادی الاولیٰ/ ۱۴۳۷ھ
28 فروری 2016ء

الجواب صحیح
بندہ عبدالرؤف سکھروی
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۹/ جمادی الاولیٰ / ۱۴۳۷

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفا اللہ عنہ
۱۹/۵/۱۴۳۷ھ

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۲۹/۱۷۸۳
۲۱/۵/۱۴۳۷ھ
۲۹/۲/۲۰۱۶